اتوار 23 فروری، 2020

مضمون۔ عقل

سنہری متن: زبور 94:10 آیت

"وہ جو قوموں کو تنبیہ کرتا اور انسان کو دانش سکھاتا ہے۔"

جوابی مطالعہ: خروج 20 باب 2 تا 4 آیات

امثال 2 باب 6 تا 8 آیات

2۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

3۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

4۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنایا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

6۔ کیونکہ خداوند حکمت بخشتا ہے۔ علم و فہم اُسی کے منہ سے نکلتے ہیں۔

7۔ وہ راستبازوں کے لئے مدد تیار رکھتا ہے اور راست رو کے لئے سپر ہے۔

8۔ تاکہ وہ عدل کی راہوں کی نگہبانی کرے اور اپنے مقدسوں کی راہ کو محفوظ رکھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ ملاکی 4 باب 2 (پر) تا 4 آیات

2۔۔۔ تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی اور تم گاؤ خانہ کے بچھڑوں کی طرح کودو پھاندوگے۔

3۔ اور تم شریروں کو پامال کروگے کیونکہ اُس روز وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہوں گے رب الافواج فرماتا ہے۔

4۔ تم میرے بندہ موسیٰ کی شریعت یعنی اُن فرائض و احکام کو جو میں نے حوریب میں تمام بنی اسرائیل کے لئے فرمائے یاد رکھو۔

2۔ 1 سیموئیل 30 باب 1 تا 6، 8 تا 10 (تا:)، 11، 15 (تا؟)، 16 (تا پانچواں)، 17 (تا:)، 18، 19 آیات

1۔ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو دیکھا کہ عمالیقیوں نے جنوبی حصہ اور صِقلاج پر چڑھائی کر کے صِقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اور عورتوں کواور جتنے چھوٹے بڑے وہاں تھے سب کو اسیر کر لیا ہے۔اُنہوں نے کسی کو قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو لیکر چل دئے تھے۔

3۔سو جب داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں پہنچے تو دیکھا کہ شہر آگ سے جلا پڑا ہے اور اُن کی بیویاں اور بیٹے اور بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں۔

4۔تب داؤد اور اُس کے ساتھ کے لوگ چلا چلا کر رونے لگے یہاں تک کہ اُن میں رونے کی طاقت نہ رہی۔

5۔اور داؤد کی دونوں بیویاں یزرعیلی اخینوعم اور کرملی نابال کی بیوی ابیجیل اسیر ہو گئی تھیں۔

6۔اور داؤد بڑے شکنجہ میں تھا کیونکہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کو کہتے تھے اِس لئے کہ لوگوں کے دل اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نہایت غمگین تھے پر داؤد نے خداوند اپنے خدا میں اپنے آپ کو مضبوط کیا۔

8۔اور داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ اگر میں اُس فوج کا پیچھا کروں تو کیا میں ان کو جالونگا؟ اُس نے اُس سے کہا کہ پیچھا کر کیونکہ تو یقیناً اُنکو جالے گا اور ضرور سب کچھ چھڑا لائے گا۔

9۔سو داؤد اور وہ چھ سو آدمی جو اُس کے ساتھ تھے چلے اور بسور کی ندی پر پہنچے جہاں وہ لوگ جو پیچھے چھوٹ گئے ٹھہرے رہے۔

10۔پر داؤد اور چار سو آدمی پیچھا کئے چلے گئے۔

11۔اور اُن کو میدان میں ایک مصری مل گیا۔اُسے وہ داؤد کے پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی۔سو اُس نے کھائی اور اُسے پینے کو پانی دیا۔

15۔داؤد نے اُس سے کہا کیا تو مجھے اُس فوج تک پہنچا دیگا؟

16۔جب اُس نے اُسے وہاں پہنچا دیا تو دیکھا کہ وہ لوگ اُس ساری زمین پر پھیلے ہوئے تھے اور کھاتے پیتے اور ضیافتیں اُڑا رہے تھے۔

17۔ سو داؤد رات کے پہلے پہر سے لیکر دوسرے دن کی شام تک اُن کو مارتا رہا۔

18۔ اور داؤد نے سب کچھ عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں بیویوں کو بھی داؤد نے چھڑایا۔

19۔ اور اُن کی کوئی چیز گم نہ ہوئی نہ چھوٹی نہ بڑی نہ لڑکے نہ لڑکیاں نہ لوٹ کا مال نہ اور کوئی چیز جو اُنہوں نے لی تھی۔ داؤد سب کا سب لوٹا لایا۔

3۔ لوقا 4 باب 14(تا:)، 40 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا۔

40۔ اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے اُنہیں اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کیا۔

4۔ لوقا 12 باب 22تا24، 27تا31 آیات

22۔ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔

23۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے۔

24۔ کوّوں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں نہ اُن کا کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔

27۔ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا۔

28۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو! تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟

29۔ اور تم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے کیا پہنیں گے اور نہ شکی بنو۔

30۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اِن چیزوں کے محتاج ہو۔

31۔ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔

5۔ یوحنا 5 باب 19، 20، 30 آیات

19۔ پس یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوائے اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے انہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔

20۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائے گا تاکہ تم تعجب کرو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

30۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔

6۔ یوحنا 7 باب 14 تا 16 آیات

14۔ اور جب عید کے آدھے دن گزر گئے تو یسوع ہیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا۔

15۔ پس یہودیوں نے تعجب کر کے کہا کہ اِس کو بغیر پڑھے کیونکر علم آ گیا۔

16۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔

7۔ یعقوب 3 باب 17 (حکمت) آیت

17۔۔۔ جو حکمت اوپر سے آتی ہے اول تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھر ملنسار، حلیم اور تربیت پذیر۔ رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی۔ بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے۔

8۔ امثال 3 باب 1، 5، 6 آیات

1۔ اے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔ بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 587 :5۔8

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

2۔ 591 :16۔20

عقل۔ واحد میں، یا ہم؛ واحد روح، ہستی، الٰہی اصول، اصل، زندگی، حق، محبت؛ خدائے واحد، وہ نہیں جو انسان میں ہے، بلکہ الٰہی اصول یا خدا، انسان جس کا مکمل اور کامل اظہار ہے، الوہیت، جو واضح کرتی ہے مگر واضح ہوتی نہیں۔

3۔ 379 :6۔8

الٰہی عقل میں مقرر کردہ ہر اثر کو قابو میں کرتے ہوئے اور ساری وجہ کو پہچانتے ہوئے، دنیا کا حقیقی اختیار عقل میں ہے۔

4۔ 488 :23۔27

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

عقل اکیلی تمام لیاقتوں، شعوراور فہم کی ملکیت رکھتی ہے۔اسی لئے ذہنی صلاحتیں تنظیم سازی اور بوسیدگی کے رحم وکرم پر نہیں ہوتیں، وگرنہ اُس کے کیڑے ہی انسان کو بے روپ بنادیں۔

5۔ 31-29:453

ایک کرسچن سائنسدان کی دوا عقل ہے، یعنی وہ الٰہی سچائی جو انسان کو آزاد کرتی ہے۔ایک کرسچن سائنسدان مادی حفظانِ صحت کی تجویز کبھی نہیں دیتا، کبھی اِس کے ساتھ ساز باز نہیں کرتا۔

6۔ 6:483(عقل کرسکتی)۔12

عقل شفادے سکتی ہے، بشرطیکہ یہ عقل الٰہی ہو نہ کہ انسانی۔ عقل تمام تر دیگر قوتوں سے ماوراء ہے، اور بالا آخر شفامیں دوسرے تمام تر وسائل پر فوقیت حاصل کرے گی۔ سائنس کے وسیلہ شفا دینے کے لئے آپ کو سائنس کے روحانی اور اخلاقی مطالبات سے لاعلم نہیں ہونا چاہئے اور اُن کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔اخلاقی جہالت یا گناہ آپ کے اظہار کو متاثر کرتے ہیں اور کرسچن سائنس کے معیارات کی رسائی میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

7۔ 15:13(خدا)۔19

خدا ہماری ضرورت کو جانتا ہے اِس سے پہلے کہ ہم اُسے یا ہمارے ساتھیوں کو اِس سے متعلق بتائیں۔اگر ہم ایمانداری اور خاموشی اور حلیمی کے ساتھ یہ خواہش رکھتے ہیں، تو خدا ہمیں یہ نعمت عطا کرے گا، اور ہم ہماری حقیقی خواہشات کو الفاظ کے طوفان کے ساتھ بھاری خطرے سے نکال پائیں گے۔

8۔ 26-23:7

خدا انسان سے متاثر نہیں ہوتا۔ ”الٰہی کان“ ایک سمعی اعصاب نہیں ہے۔ یہ سب کچھ سننے والی اور سب کچھ جاننے والی عقل ہے، جو انسان کی ہر ضرورت کو ہمیشہ جانتی ہے اور جس کے وسیلہ سے یہ ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

9۔ 13-7:15

باپ جو پوشیدگی میں ہے جسمانی حواس کیلئے نادیدہ ہے، لیکن وہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ الفاظ کے مطابق نہیں بلکہ مقاصد کے مطابق اجر دیتا ہے۔ دعا کے دل میں داخل ہونے کے لئے غلطی والے حواس کے دروازے کا بند ہونا ضروری ہے۔ ہونٹ خاموش اور مادیت پسندی ساکت ہونی چاہئے، تاکہ انسان کے سامعین روح، الٰہی اصول اور اُس محبت سے بھرپور ہونے چاہئیں جو غلطی کو تباہ کرتی ہے۔

10۔ 23-11:84

ماضی، حال اور مستقبل کو جاننا ازلی، الٰہی عقل اور اس عقل سے تعلق رکھنے والے خیال کا خاص حق ہے۔

ہستی کی سائنس سے آگاہی ہمیں مزید وسیع پیمانے پر الٰہی عقل کے ساتھ مکالمہ کرنے کے قابل بناتی ہے، تاکہ اُن واقعات کی پیش گوئی اور پیش بینی کی جائے جو کائنات کی فلاح سے تعلق رکھتے ہیں، تاکہ الٰہی لحاظ سے متاثر ہوا جا سکے اور البتہ آزاد عقل کی وسعت کو چھوُا جاسکے۔

یہ سمجھنا کہ عقل لامحدود ہے، مادیت میں جکڑی نہیں، بصیرت اور سماعت کے لئے آنکھ اور کان کی محتاج نہیں نہ ہی قوت حرکت کے لئے پٹھوں اور ہڈیوں پر انحصار کرتی ہے، عقل کی اُس سائنس کی جانب ایک قدم ہے جس کی بدولت ہم انسان کی فطرت اور وجود سے متعلق آگاہی پاتے ہیں۔

11۔ 12-10:254

جب ہم صبر کے ساتھ خدا کا انتظار کرتے اور راستبازی کے ساتھ سچائی کی تلاش کرتے ہیں تو وہ ہماری راہ میں راہنمائی کرتا ہے۔

12۔ 170:14۔21

سچائی کے مطالبات روحانی ہیں اور وہ بدن تک عقل کے وسیلہ پہنچتے ہیں۔ انسانی ضروریات کے بہترین ترجمان نے کہا: ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پہنیں گے۔''

اگر بیماری کو روکنے کے لئے مادی قوانین ہیں تو پھر بیماری کا سبب کیا بنتا ہے؟ الٰہی قانون نہیں، کیونکہ جسمانیت کی مخالفت میں نہ کہ تابعداری میں یسوع نے بیمار کو شفا دی اور غلطی کو باہر نکالا۔

13۔ 171:12۔16

کائنات، بشمول انسان پر عقل کی حکمرانی ایک کھلا سوال نہیں رہا بلکہ یہ قابل اثبات سائنس ہے۔ یسوع نے بیماری اور گناہ سے شفا دیتے ہوئے اور موت کی بنیاد کو تباہ کرتے ہوئے الٰہی اصول اور لافانی عقل کی طاقت کو بیان کیا۔

14۔ 371:26۔32

انسانیت سائنس اور مسیحت کے وسیلہ فروغ پائے گی۔ دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے ''ہر ذرے تک'' بنا سکتی ہے۔

15۔ 383:5۔11

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کوئی کہتا ہے: ”میں اپنے بدن کا بہت خیال رکھتا ہوں۔“ یہ کرنے کے لئے بدن پر الٰہی عقل کا پاکیزہ اور بلند تاثر ہونا لازمی ہے، اور کرسچن سائنسدان اپنے بدن کی خوب حفاظت کرتا ہے جب وہ اسے زیادہ تر اپنے سوچ سے باہر رکھتا ہے، اور پولوس رسول کی مانند، ”بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا منظور کرتا ہے۔“

16۔ 283:4۔12

عقل تمام تر حرکات کا منبع ہے، اور اِس کے متواتر اور ہم آہنگ عمل کو پرکھنے یا اس پر مزاحمت کرنے والی کسی قسم کی سستی نہیں پائی جاتی۔ عقل ”کل، آج اور ابد تک“ زندگی، محبت اور حکمت کے ساتھ یکساں ہے۔ مادہ اور اِس کے اثرات، گناہ، بیماری اور موت، فانی عقل کی حالتیں ہیں جو عمل کرتی، رد عمل کرتی اور پھر اختتام کو پہنچتی ہیں۔ وہ عقل کی حقیقتیں نہیں ہیں۔ وہ خیالات نہیں بلکہ بھرم ہیں۔ اصول ہی مطلق ہے۔ یہ غلطی سے تسلیم نہیں ہوتا، بلکہ فہم پر تکیہ کرتا ہے۔

17۔ 205:32۔3

جب ہم الٰہی کے ساتھ اپنے رشتے کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں، تو ہم کوئی اور عقل نہیں رکھتے ماسوائے اُس کی عقل کے، کوئی اور محبت، حکمت یا سچائی نہیں رکھتے، زندگی کا کوئی اور فہم نہیں رکھتے، اور مادے یا غلطی کی وجودیت کا کوئی اور شعور نہیں رکھتے۔

18۔ 467:9۔16

اس بات کی پوری طرح سے سمجھ آجانی چاہئے کہ تمام انسانوں کی عقل ایک ہے، ایک خدا اور باپ، ایک زندگی، حق اور محبت ہے۔ جب یہ حقیقت ایک تناسب میں ایاں ہو گی تو انسان کامل ہو جائے گا، جنگ ختم ہو جائے گی اور انسان کا حقیقی بھائی چارہ قائم ہو جائے گا۔ دوسرے دیوتا نہ ہونا، دوسری کی طرف جانے کی بجائے راہنمائی کے

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

لئے ایک کامل عقل کے پاس جاتے ہوئے،انسان خدا کی مانند پاک اور ابدی ہو جاتا ہے، جس کے پاس وہی عقل ہے جو مسیح میں بھی تھی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔